علمِ صرف کو اجمالی طور پر سمجھنے اور آسان انداز میں یاد کرنے
کے لئے مختصر رسالہ بنام

علمِ صرف

کو یاد کرنے کا آسان حل

مؤلف:

بندہ لاشئ ابوالمتبسِّم ایاز

اہم بات

پاک وہند میں سالانہ امتحانات کے بعد کچھ مقامات پہ دورہ صرف ونحو کے مختصر کورسز رکھے جاتے ہیں جن میں صرف ونحو کے قواعد کو مضبوط کرنے اور اجراء کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

اب چند دنوں میں پورے فنِ صرف کو دوہرانا ذرا مشکل امر ہے۔ اس مشکل کو دور کرنے کے لئے بندہ لاشئ نے مختصر اور آسان علمِ صرف کو بیان کرنے کی سعی کی ہے۔

یہ چند صفحات اس کے لئے مفید ہونگے جس نے پہلے صرف سمجھ کہ یاد کی ہو گی۔ آخر میں جو کثیر الاستعمال قواعد ہیں ان کی امثلہ ذکر کی ہیں

(اصل اور قاعدہ کے بعد کیا بنا وہ دونوں صیغے بیان کر دیے)

گزارش:

کوئی اہل علم صاحب رائے یا غلطی بتانا چاہے تو ضرور کرم فرمایئے گا۔

0312-8065131

(29.02.2024)

مطالعہ معاشرتی ترقی کا بھی ذریعہ ہے۔ دنیا میں وہی معاشرے ترقی کرتے ہیں جن میں مطالعہ کو خصوصی اہمیت دی جاتی ہے

فنِ صرف یاد کرنے کا آسان حل

طلبہ کرام کو علمِ صرف میں مشکل درپیش ہوتی ہے اور صرف کے اسباق یاد بھی نہیں رہتے اور اگر یاد کر بھی لیں تو صیغوں کی پہچان نہیں ہوتی۔اب ایسے طلبہ کرام کے لئے اوّلاً گزارش یہ ہے کہ آپ نے صرف کو رٹا لگا کہ یاد نہیں کرنا بلکہ کسی اچھے مدرس سے علمِ صرف کا خلاصہ سمجھنا ہے۔

ہاں! یاد رکھیں کسی کتاب کو حفظ نہیں کرنا بلکہ علمِ صرف کا خلاصہ یاد کرنا اور یاد کرنے کے بعد پھر اجراء بھی کرنا ہے۔

اب آپ احباب کی آسانی کے لئے صرف کا خلاصہ ذکر کردیتا ہوں آپ نے یہ خلاصہ کسی اچھے استاذ یا خود سمجھ کہ یاد کرنا ہے۔

اِس فن کو 5 حصوں پہ تقسیم کریں:

پہلا حصہ: تعارف علمِ صرف

(اِس میں صرف کی تعریف، موضوع، غرض، سہ، شش، ہفت اقسام، وزن نکالنے کا طریقہ وغیرہ یہ آئے گا)

دوسرا حصہ: ابواب کا بیان

(اِس میں ثلاثی مجرد کے 5 ابواب اور مزید فیہ کے 10 ابواب اور علامات کا تذکرہ بس)

تیسرا حصہ: اِفعال کا بیان

(اِس میں آئے گا ماضی، مضارع، امر، نہی، جحد بلم، تاکید بلن وغیرہ اِن کی تعریفات اور بنانے کے طریقے اور اوزان بس)

چوتھا حصہ: اِسماء کا بیان

(اِس میں آئے گا اسم فاعل، مفعول، ظرف، آلہ، تفصیل وغیرہ اِن کی تعریفات اور اوزان بس)

پانچواں حصہ: قواعد کا بیان

(اِس میں مہموز، مضاعف اور معتل کے کثیر الاستعمال قواعد بس)

آپ اِن پانچ حصوں کو سمجھ کہ یاد کریں ان شاء اللہ عزوجل آپ کو صرف میں کمزوری باقی نہیں رہے گی۔

اس کے بعد آپ نے اجراء لازمی کرنا ہے۔

اب آپ کی مرضی ہے اِن پانچ حصوں کو پانچ دنوں میں پورا کریں یا پانچ ہفتوں میں۔

صرفی اجراء کرنے کا طریقہ

صرفی اجراء میں کیا کیا سوالات پوچھے جائیں گیے ؟
اس کا جواب بالکل سہل انداز میں لکھنے کی سعی کی ہے اُمید کرتا ہوں کہ ان شاء اللّٰہ عزوجل آپ کو صرفی اجراء کرنے کا طریقہ سمجھ آجائے گا۔

1: سہ اقسام میں کیا ہے: اسم، فعل، حرف؟
2: اگر اسم ہے تو اسماء کی کونسی قسم سے ہے؟
3: اگر فعل ہے تو کونسا فعل ہے؟
4: اور یہ فعل کس حالت میں ہے: مرفوع یا منصوب یا مجزوم؟
5: صیغہ واحد ہے یا تثنیہ یا جمع؟
6: مذکر ہے یا مؤنث؟
غائب ہے یا حاضر یا متکلم؟
7: شش اقسام میں کیا ہے: ثلاثی یا رباعی یا خماسی؟
8: یہ صیغہ ہفت اقسام میں کیا ہے؟
9: اس صیغے کا باب کونسا ہے؟
اور اس کی علامت کیا ہے؟
10: اس صیغے میں " تعلیل یا تخفیف یا ادغام" ہوئی ہے یا نہیں؟
11: اگر ہوئی ہے تو پورا صیغہ مع قاعدے کے بیان کریں۔

یہ ہے صرفی اجراء کرنے کا بالکل آسان انداز
اُمید کرتا ہوں کہ آپ کو بخوبی سمجھ آگیا ہوگا۔

اہم نوٹ: مذکورہ بالا طریقہ اختیار کرتے ہوئے اگر آپ عربی کتابوں کا مطالعہ کریں گیے۔ تو ان شاء اللّٰہ عزوجل عربی کلمات کے تلفظ میں خطا نہیں ہو گی۔
شروع شروع میں اتنے سارے سوالات حل کرنے میں آپ کا کافی وقت صرف ہوگا۔ لیکن چند دنوں میں اس طرح مشق کرنے سے آپ کا ذہن کُھل جائے گا۔ اور صرف مضبوط ہو جائے گی۔

صیغوں کی پہچان کیسے ہو؟

ابتداء سے لیکر انتہاء تک معلَّل اور غیر معلَّل صیغہ پہنچاننے کے حوالے سے ایک رہنما تحریر:

فنِ صرف پڑھنے کا مقصد یہ ہے کہ صرف پڑھنے کے بعد صیغوں کی پہنچان حاصل ہو کہ یہ صیغہ معلّل ہے یا غیر معلَّل یعنی ایک صیغہ کی مکمل پہنچان حاصل ہو۔

جب صیغوں کی پہنچان حاصل ہو گی تو پھر جاکہ اُس صیغہ کے مطابق درست ترجمہ کرنے میں کامیابی حاصل ہو گی۔ ورنہ اگر پہنچان نہیں ہوئی تو ترجمہ کرنا مشکل ہو گا۔

اب صیغوں کی پہنچان کے لئے ضروری ہے کہ علمِ صرف آتا ہو، صرف کی بنیادی اصطلاحات یاد ہوں۔ کیونکہ صرف کے بغیر کبھی بھی صیغوں کی پہنچان حاصل نہیں ہو گی۔

صرف سمجھنے، یاد کرنے کے بعد صیغوں کی پہنچان کیسے حاصل ہو؟

اب معلَّل اور غیر معلَّل صیغوں کو پہنچاننے کے 4 طریقے ہیں جن میں سے ایک طریقہ کے مطابق غیر معلَّل صیغہ پہنچانا جائے گا اور تین طریقوں سے معلَّل صیغہ پہنچانا جائے گا۔

غیر معلَّل صیغہ پہنچاننے کا طریقہ:

سب سے پہلے آپ اُس صیغہ سے زائد علامات (ماضی، مضارع، امر، نہی، اسم فاعل، مفعول وغیرہ کی علامات) کو ختم کریں۔ علامات کو ختم کرنے کے بعد اب آپ دیکھیں کہ آپ کے پاس باقی حروف کتنے بچے ہیں اگر تین حروف باقی بچے ہیں اور اِس مادے سے لغت میں معنی میں بھی آرہا ہے تو سمجھو یہ صیغہ غیر معلَّل ہے یعنی اِس میں کوئی تعلیل وغیرہ نہیں ہوئی ہے۔

مثلًا: اَلْمَغْضُوْبُ

الف لام برائے تعریف اِس کو بھی حذف کیا تو مَغْضُوْبٌ ہوا

پھر مَغْضُوْبٌ سے اسم مفعول کی علامت میم، واؤ حذف کیا تو غضب ہوا۔

اور اِس کا معنی لغت سے تلاش کیا تو مصدری معنی غضب کرنا ملا اور یہی معنی یہاں پہ مراد ہے۔

اور یہی اِس صیغہ کے اصلی حروف ہیں اور تینوں حروف صیغہ میں باقی ہیں تو یہ صیغہ غیر معلَّل ہے۔

معلَّل صیغہ پہنچاننے کا طریقہ:

معلّل صیغہ پہچاننے کے تین طریقے ہیں جو کہ مندرجہ ذیل ہیں:

پہلا طریقہ:

صیغہ سے زائد علامات حذف کرنے کے بعد اگر معنی لغت سے نہ آئے تو سمجھو اِس کا کوئی حرف کسی سے بدلا ہوا ہے یعنی اِس میں تعلیل ہوئی ہے۔

مثلًا: قَالَ

اگر لغت سے ق، ا، ل سے معنی دیکھیں گے تو معنی نہیں آئے گا تو اب آپ نے الف کی جگہ واؤ، یاء کو رکھ کہ معنی تلاش کرنے ہیں کہ کس حرف سے معنی آرہا ہے۔ اگر ق، ی، ل سے معنی آئے تو سمجھو اِس کے اصلی حروف ق، ی، ل ہے۔

اور اگر ق، و، ل سے معنی آئے تو سمجھو اِس کے اصلی حروف ق، و، ل ہیں۔

دوسرا طریقہ:

زائد علامات حذف کرنے کے بعد تین حروف سے کم حروف باقی بچے تو سمجھو کوئی حرف حذف ہے اِس لیے کہ کوئی صیغہ تین حروف سے کم نہیں ہوتا۔ اب حذف شدہ حرف یا فاء کلمہ سے حذف ہوا ہوگا یا عین کلمہ سے یا لام سے۔

اِس کے لئے آپ کو معتل، مدغم اور مخفف کے قواعد کا یاد ہونا ضروری ہے۔ پھر غور کریں کہ فاء کلمہ میں کوئی حرف حذف ہو سکتا ہے یا عین کلمہ میں یا لام کلمہ اگر فاء کلمہ میں حرف کو مانیں تو کیا معتل الفاء کا ایسا کوئی قاعدہ ہے جس میں فاء کلمہ حذف ہوتا ہو۔ اگر ہاں تو پھر فاء کلمہ کو رکھ کہ ایک صورت بنائیں اور کسی وزن پہ لے کہ جائیں پھر لغت سے معنی دیکھیں اسی طرح سے عین و لام کلمہ میں رکھ کہ دیکھیں کہ کس جگہ پہ حرف حذف ہے۔

مثلًا: تَدَعُ

علامت مضارع حذف کرنے کے بعد دَعُ بچتا ہے اور دو حرف والا کوئی صیغہ نہیں ہو سکتا تو سمجھ آ گئی کہ ایک حرف حذف ہے۔

اب فاء کلمہ میں واؤ یا یاء کو رکھ کہ لغت میں معنی دیکھو کہ واؤ سے معنی آرہا ہے یا یاء سے۔

جس سے معنی آئے اُس کے ساتھ اِس صیغہ کی اصلی شکل بنائیں۔

اِس صیغہ کا معنی واؤ کے ساتھ آ رہا ہے تو واؤ کے ساتھ رکھ کہ اِس کی شکل و صورت بنائیں اور اِس کی اصل صورت یہ بنی گی۔

مثلاً:تَوْدَعُ

اب واؤعلامت مضارع اور فتحہ کے درمیان آئی اور یہ ایسا کلمہ ہے جس کے لام کلمہ میں حرفِ حلقی بھی ہے تو واؤ کو حذف کر دیا تو تَدَعُ ہو گیا۔

تیسرا طریقہ:

زائد علامات حذف کرنے کے بعد بھی تین حروف باقی رہتے ہیں۔ پھر بھی وہ صیغہ معلّل ہوتا ہے۔ وہ اِس طرح سے کہ اِس صیغہ کا کوئی وزن صحیح نہیں بن رہا ہوتا تو سمجھ جائیں کہ اِس میں حرکات میں تبدیلی ہوئی ہے۔ اگرچہ حروف باقی ہیں۔

مثلًا: یَقُوْلُ

اگر علامت مضارع یاء حذِف بھی کر دیں تو بھی تین حروف باقی رہتے ہیں لیکن وزن صحیح نہیں بن رہا تھا وہ ایسے کہ مضارع کا ایسا کوئی غیر معلّل صیغہ نہیں ہے جس کا فاء کلمہ متحرک ہو اور عین کلمہ ساکن ہو۔

اب جب فاء کلمہ کا ساکن کیا اور عین کلمہ کو حرکت دی تو وزن درست بن گیا یَقُوْلُ بروزن یَنْصُرُ

یاد رہے! آپ اِس طرح سے ہر دن چند صیغوں پہ تکرار کریں، غور و فکر ہیں وقت زیادہ ضرور لگے گا لیکن ان شاء اللّٰہ عزوجل چند دنوں کے بعد آپ خود محسوس کریں گے کہ اب میرے اندر تبدیلی آئی ہے۔ اور کوئی صیغہ مشکل نہیں لگ رہا۔ جتنی زیادہ آپ مشق کریں گے، تکرار کریں گے اُسی قدر آپ کی صرف بہتر سے بہتر ہوتی رہے گی۔

آپ کی شخصیت اتنی پر خلوص ضرور ہونی چاہیے کہ کوئی شخص آپ کے سامنے اپنے دکھ درد اس اطمینان سے شئیر کر سکے کہ کوئی حل ملے یا نہ ملے دلاسے بھرے میٹھے الفاظ ضرور مل سکیں

اچھا ساتھی وہ ہے

جو تمہیں اللّٰہ کی یاد میں مصروف کرے
جس کی گفتگو تمہارے علم میں اضافہ اور
جس کا عمل آخرت کی یاد دلائے

سہ اقسام
اسم
فعل
حرف
مصدر
مشتق
جامد
قیاسی
سماعی
میمی
اسم فاعل
اسم مفعول
اسم ظرف
اسم آلہ
اسم تفصیل
اسم مبالغہ
صفتِ مشبہ
صغریٰ
وسطیٰ
کبریٰ
مذکر
مؤنث
فعل ماضی
فعل مضارع
فعل امر
فعل نہی
فعل جحد بلم
فعل تاکید بلن
فعل تعجب
نون ثقیلہ
نون خفیفہ
ماضی مطلق
ماضی قریب
ماضی بعید
ماضی احتمالی
ماضی تمنائی
ماضی استمراری

شش اقسام
ثلاثی
رباعی
خماسی
مجرد
مزید فیہ
مجرد
مزید فیہ
مجرد
مزید فیہ
5ابواب
ضَرَبَ یَضْرِبُ
نَصَرَ یَنْصُرُ
سَمِعَ یَسْمَعُ
فَتَحَ یَفْتَحُ
کَرُمَ یَکْرُمُ
بے ہمزہ وصل
باہمزہ وصل
5ابواب
5ابواب
اِفْعَالٌ
مُفَاعَلَةٌ
تَفْعِيلٌ
تَفَعُّلٌ
تَفَاعُلٌ
اِقْوَامٌ
اِقَامَةٌ
اِفْتِعَالٌ
اِسْتِفْعَالٌ
اِنْفِعَالٌ
اِفْعِلَالٌ
اِفَّاعُلٌ
اِوْتَهَبَ
اِتَّهَبَ
اِسْتِقْوَامٌ
اِسْتِقَامَةٌ

ہفت اقسام
صحیح سالم
مہموز
مضاعف
مثال
اجوف
ناقص
لفیف
یَسْئَلُ
یَسَلُ
جَایِءٌ
جَاءِءٌ
جَاءِیٌ
جَاءٍ
دَأْبٌ
دَابٌ
بِئْرٌ
بِیْرٌ
لُؤْمٌ
لُوْمٌ
ءَاْمَنَ
اٰمَنَ
أُءْمِنَ
أُوْمِنَ
اِئْمَانٌ
اِیْمَانٌ
مَدَدَ
مَدَّ
مَدْدٌ
مَدٌّ
یَمْدُدُ
یَمُدُّ
یَوْعِدُ
یَعِدُ
مِوْعَادٌ
مِیْعَادٌ
یُیْقِظُ
یُوْقِظُ
وِعْدٌ
عِدَةٌ
قَوَلَ
قَالَ
یَقْوُلُ
یَقُوْلُ
قُوِلَ
قِیْلَ
قُوْلَ
قَوَلْنَ
قُلْنَ
خَوِفْنَ
خِفْنَ
قَاوِلٌ
قَائِلٌ
دَعَوَ
دَعَا
یَدْعُوُ
یَدْعُوْ
دُعِوَ
دُعِیَ
یُدْعَوَانِ
یُدْعَیَانِ
خَشِیُوْا
خَشُوْا
تَدْعُوِیْنَ
تَدْعِیْنَ
اِسْتِدْعَاوٌ
اِسْتِدْعَاءٌ
اَلتَّجَلُّوُ
اَلتَّجَلِّیْ
اِسْتَوَیَ
اِسْتَوٰی
یَوْقِیُ
یَقِیْ